ilmkidunya
علم کی دُنیا

Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat urdu mdeium Mozoaati Motalha

Q1. عام الوفود کا معنی اور مفہوم بیان کریں-

Ans 1: عام کا معنی"سال " اور وفود جمع ہے وفد کی جس کا معنی لوگوں کی جماعت ہے- عام الوفود سے مراد وہ سال ہے جس میں پورے عرب سے کثرت کے ساتھ وفود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے.فتح مکہ اور غزوہ حنین کے بعد دور دراز علاقوں مین پیغمبر اسلام خاتم النبین اور آپ کے جاں نثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کے اعلی اخلاق کے چرچے ہوئے اور لوگوں میں یہ شوق پیدا ہوا کہ ہم بھی اسلام کے بارے میں سمجھ بوجھ حاصل کریں لہذا بہت سے علاقوں سے جوق در جوق وفودحاضر ہونے لگے.

Q2. وفد بنو تیمیم کو بارگاہ رسالت میں حاضری کے کیا اداب سکھائے گئے.

Ans 1: وفد تمیم کا وفد 9 ہجری کے آغاز میں مدینہ طیبہ حاضر ہوا. یہ لوگ اپنے قیدیوں کو آزاد کرانا چاہتے تھے. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے آرام کیا. جس میں رسول اکرم رسول اللہ خاتم النبین کی بارگاہ میں حاضری کے آداب سکھائے کہ اپنی آوازوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی آواز سے بلند نہ کرو.نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو یوں نہ پکارو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو.

Q3. نبی کریم صل اللہ تعالی علیہ وسلم خاتم النبین عبادت کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے؟ ایک مثال دیں-

Ans 1: نماز تمام عبادات میں سے افضل و اشرف عبادت ہے- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو نماز اے اس قدر محبت تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو خوشی ، مسرت اور زوق نماز میں حاصل ہوتا تھا وہ کسی اور عبادت میں حاصل نہ ہوتا تھا. سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی نے رسول اللہ اکرم صلی اللہ علیہ ولسم کی رات کی عبادت کے بارے میں فرمایا: "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین رات کی ابتدائی حصہ میں سوجاتے تھے- پھر اٹھ کر قیام کرتے اور سحری کرتے او سحرتی کے قریب وتر پڑھتے، پھر اپنے بست پر تشریف لاتے- پھر جب ازان (فجر) سنتے تو تیزی سے اٹھ پڑتے-"

Q4. غزوہ حنین کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے مسلمانوں میں حوصلہ پیدا کرنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی زات پر بھروسہ اور یقین کام لتھا کہ اللہ تعالی ہماری ضرور مدد فرمائے گا اور دین اسلام کا غلبہ حاصل ہوگا.

Q5. انصاری صحابی کو نبی کریم صلی اللہ تعالی خاتم النبین نے مہمان کے متعلق کیا ارشاد فرمایا.

Ans 1: حضرت انس رضی اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی خاتم النبین سے جو کچھ مانگا جاتا آپ خاتم النبین عطا فرمادتے ایک شخص حاضر ہوا اور سوال کیا تو آپ خاتم النبین نے اسے صدقے کے مال مین سے اتنی بکریاں دینے کا حکم فرمایا کہ وہ دو پہاڑوں کے درمیان کو بھر دیتیں وہ اپنی قوم کی طرف لوٹا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم اسلام لے آو، بے شک محمد رسول اللہ خاتم النبین اس قدر عطا فرماتے ہیں کہ محاجی کا خوف نہیں رہتا.

Q6. وفدعبدلقیس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے کون سی دعا فرمائی.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے ان کے لیے عدا فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے اللہ ! عبدالقیس والوں کی بخشش فرما.یہ وف دسن دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رہا. قرآن مجید اور احکام شریعت سیکھے.

Q7. غزوہ حنین میں مسلمانوں کو کیا مال غنیمت حاصل ہوا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں اللہ تعالی نے اہل اسلام کو بے شمار مال غنیمت عطا فرمایا- اس مال غنیمت میں چھے ہزار جنگی قیدی ، چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار بکریاں اور چار ہزار بکریاں اور چار ہزار اوقیہ چاندی شامل تھی-

---

Q8. حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی عبادت کا کیا معمول بیان فرمایا ہے.

Ans 1: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی عبادت کے بارے میں فرمایا: "رسول اکرم صلی اللہ تعالی رات کے ابتدائی حصہ میں سوجاتے تھے- پھر اٹھ کر قیام کرتے اور سحری کرتے اور سحری کے قریب وتر پڑھتے ، پھر اپنے بستر پر تشریف لاتے- پھر جب ازان (فجر) سنتے تو تیزی سے اٹھ پڑتے-" حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی فرماتی ہیں کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کے لیے خود بھی کمر بستہ جاتے اور اپنے گھر والوں کو بھی عبادت کے لیے جگاتے تھے.

Q9. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کا بہن بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک تحریرکریں-

Ans 1: آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے سگے بہن بھائی نہیں تھے- آپ خاتم النبین کی رضاعی بہن حضرت شیما نبی کریم خاتم النبین کو گود میں کھلایا کرتی تھیں اور پنگھوڑے میں لوریاں دیتی تھیں-امیر حمزہ رضی اللہ تعالی کے رضاعی بھائی بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس دوہرے رشتے کی وجہ سے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی کے لیے بہت شفقت اور محبت کے جذبات رکھتے تھے- ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے تھے- اعلان نبوت سے پہلے آپ خاتم النبین کے دوستوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالی اور حضرت ضماد بن ثغلبہ رضی اللہ تعالی سر فہرست ہیں- یہ تمام احباب نہایت ہی بلند اخلاق اور باوقار لوگ تھے، آپ کے اپنے دوستوں سے تجارتی تعلقات بھی تھے-

---

Q10. فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالی وجہہ کو کیا سعادت حاصل ہوئی.

Ans 1: فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالی وجہہکو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ خانہ کعبہ کو تین سو ساٹھ بتوں سے پاک فرمایا.